السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کی کھالیں مسجد کو دینا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کی کھال مسجد کو دینا جائز نہیں ہے۔ اس لئے کہ قربانی کی کھالوں کو صرف انہی مصارف میں خرچ کیا جاسکتا ہے جن مصارف میں زکوۃ کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے، اور زکوۃ کے مصارف سورۃ توبہ کی آیت میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔ مسجد پر زکوۃ اور قربانی کی کھالوں کی رقم خرچ نہیں کی جاسکتی، اس لئے کہ یہ صدقاتِ واجبہ ہیں، اور صدقاتِ واجبہ میں تملیک ضروری ہے، جبکہ صورتِ مسئولہ میں تملیک مفقود ہے۔ مساجد پر خالص مال خرچ کرنا چاہئے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1